21901-حشرات الارض اورچوہے کھانے کا حکم

سوال

حشرات الارض اورچوہے وغیرہ کھانے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"حشرات الارض مثلا سانپ، بچھو، گبریلا، اورچوہاوغیرہ میں علماء کرام کا مسلک :

ہمارا مذہب یہی ہے کہ یہ حرام ہیں، اورامام ابوحنیفہ اورامام احمد اورداود کا یہی قول ہے...

امام شافعی اوراصحاب نے اس سے استدلال کیا ہے :

فرمان باری تعالی ہے :

{اوروہ ان پر خبیث اورگندی اشیاء حرام کرتا ہے}.

اوریہ ان اشیاء میں سے ہیں جنہیں عرب خبیث کہتے ہیں، اورانہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے درج فرمان نبوی سے بھی استدلال کیا ہے :

"پانچ جانوریہ سب کے سب فاسق ہیں، انہیں حرم میں بھی قتل کیا جائیگا وہ یہ ہیں : کوا، چیل، بچھو، چوہا، باوَلا کتا"

اسے امام بخاری اورامام مسلم نے عائشہ، اورحفصہ اورابن عمر رضی اللہ تعالی عنھم سے روایت کیا ہے.

اورام شریک رضی اللہ تعالی عنہا سے مروی ہے کہ :

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چھپکلیاں قتل کرنے کا حکم دیا"

صحیح بخاری اور صحیح مسلم.

اوررہا اللہ سبحانہ وتعالی کا درج ذیل فرمان :

{آپ کہہ دیجئے کہ جواحکام بذریعہ وحی میرے پاس آئے ہیں ان میں تو میں کوئی حرام نہیں پاتا کسی کھانے والے کے لیے جواس کو کھائے، مگر یہ کہ وہ مردار ہویا کہ بہتا ہوا خون ہویا خنزیر کا گوشت ہو، کیونکہ وہ بالکل ناپاک ہے یا جوشرک کا ذریعہ ہو کہ غیر اللہ کے لیے نامزد کردیا گیا ہو، پھر جو شخص مجبور ہوجائے بشرطیکہ نہ تو طالب لذت ہواور نہ ہی حد سے تجاوز کرنے والا ہو تو واقعی آپ کا رب غفورالرحیم ہے}.الانعام (145).

امام شافعی وغیرہ دوسرے علماء کا کہنا ہے :

اس کا معنی یہ ہے جو تم کھاتے اور اسے پاکیزہ سمجھتے ہو.

امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں : سنت سے استلال کرتے ہوئے اس آیت کا یہ معنی سب سے اولی ہے...

دیکھیں : المجموع للنووی (9/17-18).

واللہ اعلم.